حرف اول

قرآن کالج میں نئے داخلے

الحمد للہ کہ قرآن کالج میں ایف اے کلاس میں نئے داخلے حسب اعلان عمل میں آ گئے ہیں ۔۔ قارئین اِس امر سے بخوبی آگاہ ہیں کہ قرآن کالج میں داخل ہونے والے ہر طالب علم کو کالج کی نصابی تعلیم سے پہلے ایک تربیتی سال اضافی طور پر لگانا ہوتا ہے' جس میں عربی زبان کے بنیادی قواعد' تجوید کے اصول اور قرآن حکیم کے منتخب نصاب کی تعلیم کے علاوہ اردو اور انگریزی زبان میں بھی ابتدائی مہارت بہم پہنچانے کا اہتمام ہوتا ہے۔ الحمد للہ کہ اب یہ نظام تعلیم نہ صرف یہ کہ باقاعدگی اور تسلسل کے ساتھ جاری ہے بلکہ اس کے بڑے مفید نتائج بھی سامنے آئے ہیں ۔۔۔ اِس سال ایف اے کے تربیتی سال میں داخلے کے لئے چالیس سے زائد طلبہ نے درخواستیں بھیجی تھیں۔ انٹرویو کے بعد ۳۲ طلبہ کو داخلہ دیا گیا ہے اور بحمد اللہ تعلیم کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے۔

آئندہ بی اے کلاس کے لئے نئے داخلوں کے پروگرام کا اعلان زیر نظر شمارے کے اندرونی ٹائٹل پر شائع کر دیا گیا ہے' جس کی رُو سے ۲۴ر ستمبر تک داخلہ فارم وصول کئے جا سکیں گے۔ جو طلبہ کسی اور کالج سے ایف اے کا امتحان دے کر قرآن کالج میں براہ راست بی اے میں داخلہ چاہیں گے انہیں بھی بی اے کی نصابی تعلیم سے قبل ایک مکمل تربیتی سال سے گزرنا ہوگا اور اس میں قریباً وہی نصاب انہیں پڑھنا ہوگا جو ایف اے تربیتی سال کے طلبہ کے لئے پڑھنا لازم ہے۔ البتہ قرآن کالج سے ایف اے کرنے والے طلبہ کو یہ اضافی سال نہیں لگانا پڑے گا۔

بی اے تربیتی سال کے داخلوں کے ساتھ ہی ایک سالہ دینی کورس میں بھی نئے داخلے دیے جائیں گے۔ یہ کورس جیسا کہ رفقاء و احباب جانتے ہیں' بنیادی طور پر ان حضرات کے لئے ہے جو کم از کم گریجویشن کی سطح تک اپنی دنیوی تعلیم مکمل کر چکے ہوں اور اب دینی علم کے حصول کے لئے عربی زبان کی تحصیل اور بنیادی دینی تعلیم کے لئے ایک سال یکسوئی کے ساتھ لگانے پر آمادہ ہوں۔ اس کورس کو دو سمسٹرز میں منقسم کیا گیا ہے جن میں سے پہلے سمسٹر میں زیادہ زور عربی زبان کی تدریس پر ہے' جبکہ دوسرے سمسٹر میں ترجمۂ قرآن پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے ۔۔۔ رفقاء و احباب سے گزارش ہے کہ وہ اس موقع کو غنیمت سمجھیں' اِن تعلیمی اسکیموں سے خود زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں' اپنے اعزہ و احباب کو اس جانب متوجہ کریں اور بالخصوص اپنی اولاد کو اس جانب راغب کرنے کے لئے ہر ممکن سعی کریں' اس لئے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے **کُلُّکُمْ رَاعٍ وَ کُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ!!**